بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل ۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰہِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ٭ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

[illegible]

روزنامہ الفضل قادیان

یوم — سہ شنبہ

جلد ۳۱	۲۱ ماہ فتح ۱۳۲۲ ہش	۲۲ ذی الحجہ ۱۳۶۲ ھ	۲۱ دسمبر ۱۹۴۳ء	نمبر ۲۹۸

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی خیرو عافیت کے متعلق مفصل اطلاعات صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت نواب محمد علی خانصاحب ابھی بیمار ہیں۔ کوئی افاقہ نہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔

جناب خانصاحب مولوی فرزند علی خانصاحب واپس تشریف لے آئے ہیں۔

قادیان میں جلسہ سالانہ کی تیاریاں مکمل ہو رہی ہیں۔ جلسگاہ تعمیر ہو رہی ہے۔ اور اس میں شمولیت کے لئے مہمان آنے شروع ہو گئے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ

الوہیت کے چشمۂ رحم کو جوش میں لانیوالی دعائیں کرنیکا وقت

احباب جماعت کو معلوم ہے۔ کہ کچھ عرصہ سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت زیادہ علیل چلی آ رہی ہے۔ ایک تکلیف دور ہوتی ہے یا اس میں کچھ کمی ہوتی ہے۔ تو کوئی اور عارضہ نمودار ہو جاتا ہے۔ انہی حالات کے پیش نظر حضور نے اپنے ایک حال کے خطبہ جمعہ میں فرمایا۔ "اس سال میری صحت زیادہ سے زیادہ گرتی جا رہی ہے۔ اور اب یہ حالت ہے۔ کہ اگر میں مہینہ بھر بیمار رہوں۔ تو ایک دن ایسا آتا ہے کہ میں اپنے آپ کو تندرست کہہ سکوں اور پندرہ بیس دن ایسے ہوتے ہیں کہ جو نیم بیماری اور نیم تندرستی کے دن کہلا سکتے ہیں۔" یہ الفاظ حضور نے نومبر کے شروع میں فرمائے۔ اس کے بعد حضور پر درد گردہ کا شدید حملہ ہوا۔ جس کے ساتھ ہی متلی اور قے کے عوارض بھی پیدا ہو گئے۔ اور کئی دن تک پیٹ کا نفخ۔ قبض۔ جگر کے مقام پر درد۔ غذا سے بے رغبتی۔ بے چینی اور گھبراہٹ رہی۔ بخار بھی ہو گیا۔ ان عوارض کے دور ہونے پر کھانسی اور درد نقرس کی تکلیف بہت بڑھ گئی۔ اسی دوران میں سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی علالت تشویشناک حد تک پہنچ گئی۔ جو درمیان میں کسی قدر افاقہ ہو جانے کے بعد اب پھر تشویشناک اور فکر پیدا کرنیوالی ہو گئی ہے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ باوجود مسلسل علالت اور ضعف کے بذات خود انہیں علاج کے لئے لاہور لے گئے ہیں۔ انہی ایام میں حضرت

مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقدس خاندان کے اور بھی کئی ارکان علیل ہیں۔ چونکہ جماعت احمدیہ جسم اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضور کا خاندان اس کے لئے بمنزلہ روح ہے اس لئے جماعت احمدیہ میں بیچینی اور اضطراب پیدا ہونا لازمی امر ہے۔ اس حالت میں جماعت جو کچھ کر سکتی ہے۔ اور جو اسے کرنا چاہیئے، وہ کر رہی ہے۔ یعنی دعاؤں میں مصروف ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہی تعلیم دی ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:-

"انسان کی بڑی سجاوٹ اور اس کی حفاظت کا اصل ذریعہ دعا ہی ہے۔ یہی دعا اس کے لئے پناہ گاہ ہے" نیز حضور فرماتے ہیں:-

"یہ میری نصیحت ہے جس کو میں ساری نصائح قرآنی کا مغز سمجھتا ہوں۔ قرآن شریف کے تیس پارے ہیں۔ اور سب کے سب نصائح سے لبریز ہیں۔ لیکن ہر شخص نہیں جانتا۔ کہ ان میں وہ نصیحت کونسی ہے جس پر اگر مضبوط ہو جائیں۔ اور اس پر پورا عمل در آمد کریں۔ تو قرآن کریم کے سارے احکام پر چلنے اور ساری منہیات سے بچنے کی توفیق مل جاتی ہے۔ مگر میں تمہیں بتلاتا ہوں کہ وہ کلید اور قوت دعا ہے۔ دعا کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ میں یقین رکھتا ہوں۔ اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں۔ کہ پھر اللہ تعالےٰ ساری مشکلات کو آسان کر دے گا۔"

ایک اور موقعہ پر فرماتے ہیں:- "دعاؤں جیسی کوئی چیز نہیں الدعا مخ العبادۃ۔ یہ عاجز اپنی زندگی کا مقصد اعلیٰ یہی سمجھتا ہے۔ کہ اپنے لئے اور اپنے عزیزوں اور دوستوں کیلئے ایسی دعائیں کرنے کا وقت پاتا رہے۔ جو رب العرش تک پہنچ جائیں۔"

جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ فرمائیں۔ کہ انسان کی حفاظت کا اصل ذریعہ دعا ہی ہے۔ اور جب آپ اپنا تجربہ یہ پیش فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دعا کرنے پر ساری مشکلات کو آسان کر دیتا ہے۔ اور جب آپ اپنی زندگی کا مقصد اعلیٰ یہ قرار دیں۔ کہ آپ دعائیں کریں۔ تو ضروری ہے کہ آپ کے دامن سے وابستگی کا فخر رکھنے والے بھی ہر مشکل اور ہر تکلیف کے وقت اسی طریق سے کام لیں۔ اور اسی ذریعہ سے خدا تعالیٰ کا فضل اور رحم حاصل کریں۔

پس چونکہ ان دنوں جماعت احمدیہ کا ہر مخلص فرد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور حضرت سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی صحت و عافیت کے لئے خصوصیت کے ساتھ اور دوسرے بیمار ارکانِ خاندان کیلئے بھی دعائیں کر رہا ہے۔ اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جس رنگ اور طریق سے دعا فرماتے تھے۔ اس کا کسی قدر ذکر کر دیا جائے۔ تاکہ احباب اس پر عمل کر کے دعائیں کریں۔ اور وہ شرف قبول حاصل کر سکیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دعا کرتے وقت کامل تذلل اور انکسار اختیار فرماتے اور دوسروں کو بھی ایسا ہی کرنے کی تلقین کرتے۔ چنانچہ ارشاد ہے:-

"دعا اور دعوت کے معنے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو اپنی مدد کے لئے پکارنا۔ اور اس کا کمال اور مؤثر ہونا اس وقت ہوتا ہے۔ جب انسان کمال درد دل اور سوز کے ساتھ اللہ تعالےٰ کی طرف رجوع کرے۔ اور اس کو پکارے۔ ایسا کہ اس کی روح پانی کی طرح گداز ہو کر آستانہ الٰہی کی طرف بہ نکلے۔ یا جس طرح کوئی مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے۔ اور وہ دوسرے لوگوں کو اپنی مدد کے لئے پکارتا ہے۔ تو دیکھتے ہو۔ کہ اس کی پکار میں کیا انقلاب اور تغیر ہوتا ہے۔ اس کی آواز ہی میں وہ درد بھرا ہوا ہوتا ہے۔ جو دوسروں کے رحم کو جذب کرتا ہے۔ اسی طرح وہ دعا جو اللہ تعالےٰ سے کی جائے۔ اس کی آواز۔ اس کا لب و لہجہ اور ہی ہوتا ہے۔ اس میں وہ رقت اور درد ہوتا ہے۔ جو الوہیت کے چشمۂ رحم کو جوش میں لاتا ہے۔ اس دعا کے وقت آواز ایسی ہو۔ کہ سارے عضو اس سے متاثر ہو جائیں۔ اور زبان میں خشوع خضوع ہو۔ دل میں درد اور رقت ہو۔ اعضاء میں انکسار اور رجوع الی اللہ ہو۔ اور پھر سب سے بڑھکر اللہ تعالےٰ کے رحم و کرم پر کامل ایمان اور پوری امید ہو۔ ایسی حالت میں جب آستانہ الوہیت پر گرے گا۔ تو نامراد واپس نہ ہوگا۔ چاہیئے کہ اس حالت میں بار بار حضور الٰہی میں عرض کرے۔ کہ میں گنہگار ہوں۔ اور کمزور ہوں۔ تیری دستگیری اور فضل کے سوا کچھ ہو نہیں سکتا۔ تو آپ رحم فرما۔"

دعا کی قبولیت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسوہ اور ارشادات میں سے اگرچہ اس وقت ایک ہی بات پیش کی گئی ہے۔ لیکن یہ ابھی ہے

(باقی صفحہ ۲ کالم اول)

ایڈیٹر:- غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا۔

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی صحت کیلئے خصوصیت سے دعا کی جائے

قادیان ۱۸ دسمبر بوقت شب۔ آج سوا آٹھ بجے شام کو جناب مولوی عبد الرحیم صاحب درد پرائیویٹ سیکرٹری نے لاہور سے فون پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اطلاع دی ہے۔ کہ

آج سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کو (جو زنانہ ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔) ضعف بہت ہے۔ دل کمزور ہو رہا ہے۔ اور نبض بھی بہت کمزور ہو رہی ہے۔ احباب ان کے لئے خصوصیت سے دعا فرمائیں۔ حضور نے مساجد میں بھی دعا کی تحریک کے لئے ارشاد فرمایا ہے۔

اس ارشاد کی تعمیل میں تمام محلوں کی مساجد کے امام صاحبان کو اطلاع پہنچا دی گئی۔ اور صبح کی نماز کے وقت سب مساجد میں دعا کی گئی۔ اور بعض میں جن میں اطلاع جلد پہنچ گئی تھی۔ عشاء کے وقت بھی دعا کی گئی۔

قادیان ۱۹ دسمبر بوقت شب۔ جناب مولوی عبد الرحیم صاحب درد نے ۹½ بجے شب فون پر اطلاع دی ہے۔ کہ الحمد للہ آج سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی طبیعت کل کی نسبت بہتر ہے۔ نبض بھی بہتر ہے۔ اور دل کی حالت بھی۔ آج دن میں تھوڑے سے وقت کے لئے بے چینی ہوئی۔ مگر عام حالت خدا کے فضل سے بہتر ہے۔ احباب دعا جاری رکھیں۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بھی آج خدا کے فضل سے نسبتاً اچھی رہی۔ الحمد للہ

(بقیہ صفحہ اول)

کہ جو انسان اس حالت کو اپنے اوپر وارد کر لے۔ وہ آستانۂ الوہیت سے ناکام و نامراد نہیں لوٹ سکتا۔ آجکل جماعت احمدیہ کے ہر فرد کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت چاہیئے۔ کہ کمال درد دل اور سوز کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے۔ اور اس کو پکارے۔ کہ وہ محض اپنے فضل و کرم سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو کامل صحت عطا فرمائے۔ سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کو کامل شفا بخشے۔ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں جو اور بیمار ہیں انہیں تندرستی عطا فرمائے۔ یہ پکار کرتے ہوئے چاہیئے کہ روح گداز ہو کر آستانۂ الٰہی کی طرف بہہ نکلے آواز میں وہ رقت اور درد ہو۔ جو الوہیت کے چشمۂ رحم کو جوش میں لے آئے۔ آواز میں ایسا کرب و اضطراب ہو۔ کہ جسم کے سارے عضو اس سے متاثر ہو جائیں۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ کے رحم و کرم پر کامل ایمان اور پوری امید ہو۔ ہر احمدی بھائی اور بہن کو یہی طریق اختیار کرنا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے

کسی سپیشل گاڑی کا انتظام نہ ہوگا

افسوس کہ جلسہ سالانہ کے ایام میں کسی سپیشل گاڑی کا انتظام نہیں ہوگا۔ صرف موجودہ دو گاڑیوں میں چار زائد ڈبے لگائے جایا کریں گے۔

خاکسار محبوب عالم خالد ناظم استقبال جلسہ سالانہ

درخواست دعا

جملہ بزرگان جماعت اور احمدی احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ میرے عزیز و محبوب بھائی چوہدری عبد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ جمشید پور کے لئے درد دل سے دعا کی جائے۔ کہ حضرت شافی مطلق محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ عزیز کو شفائے عاجلہ و صحت کاملہ مرحمت فرمائے۔ آمین

عزیز کو کئی سال سے بائیں گھٹنے میں شدید درد ہے۔ بعض ماہرین تشخیص امراض کا خیال ہے کہ گھٹنے کے نیچے نئی ہڈی بن رہی ہے۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۳ء کو عزیز کا پاؤں غسل خانہ میں پھسل گیا۔ اور وہی گھٹنہ جس میں مدت مدید سے درد تھا ٹوٹ گیا۔ اللہ تعالیٰ اپنا رحم فرمائے آمین

خاکسار۔ احمد شکر اللہ خان عزیز از ڈسکہ

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ بابت سنہ ۱۹۴۳ء

۲۶ دسمبر بروز اتوار

اجلاس اول

وقت	مضمون	مقرر
۱۰ بجے سے ۱۰-۱۰ تک	تلاوت قرآن کریم	
۱۰-۱۰ " ۱۱-۴۰ "	افتتاحی تقریر و دعا	حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ
۱۱-۴۰ " ۱۱-۴۵ "	نظم	
۱۱-۴۵ " ۱۲½ "	ذکر حبیب	حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب
۱۲½ " ۱ "	نظام خلافت کی اہمیت	حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب مولوی فاضل بی اے (آکسن) پرنسپل جامعہ احمدیہ
۱ " ۱-۴۵ "	ضرورت امام	جناب ملک عبد الرحمن صاحب خادم بی اے ایل ایل بی وکیل گجرات

نماز ظہر و عصر

اجلاس دوم

وقت	مضمون	مقرر
۲-۴۵ " ۳ تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۳ " ۳-۴۵ "	اسلام کا اثر ہندو مذاہب و اقوام پر	جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے ناظر اعلیٰ
۳-۴۵ " ۴½ "	ہندو مذہب اور حضرت مسیح موعودؑ	جناب شیخ محمد عمر صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ
۴½ " ۵½ "	خاتم النبیین کا مفہوم دیگر آیات قرآنیہ کی روشنی میں اور نبوت کے متعلق حضرت مسیح موعود کی قائم کردہ اصطلاح کا مفہوم	جناب مولوی عبد الغفور صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ

اجلاس سوم شب مسجد اقصیٰ میں

وقت	مضمون	مقرر
۸½ " ۸-۴۰ "	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۸-۴۰ " ۹-۲۰ "	مقام حدیث	جناب مولوی ابو العطاء صاحب لیکچرار جامعہ احمدیہ سابق مبلغ بلاد عربیہ
۹-۲۰ " ۱۰ "	شاہان اسلام کی رواداری تاریخ کی روشنی میں	جناب گیانی واحد حسین صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ
۱۰ " ۱۰-۴۰ "	عذاب جہنم دائمی نہیں	جناب ملک عبد الرحمن صاحب خادم وکیل گجرات
۱۰-۴۰ " ۱۱ "	اسلام میں پردہ مستورات کی حکمت	قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری مولوی فاضل و منشی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ

۲۷ دسمبر بروز سوموار

اجلاس اول

وقت	مضمون	مقرر
۱۱ سے ۱۱-۱۵ تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۱۱¼ " ۱۲¼ "	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی انذاری پیشگوئیاں	جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ
۱۲¼ " ۱ "	ظہور اسلام کے متعلق مخالفوں کے نئے نظریے	جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور
۱ " ۱-۴۵ "	عصمت انبیاء	جناب مولوی ابو العطاء صاحب لیکچرار جامعہ احمدیہ سابق مبلغ بلاد عربیہ

نماز ظہر و عصر

اجلاس دوم

۲¼ بجے تلاوت قرآن کریم کے بعد تقریر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ شروع ہوگی

۲۸ دسمبر بروز منگل

اجلاس اول

وقت	مضمون	مقرر
۱۰ بجے سے ۱۱¼ تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۱۱¼ " ۱۲ "	تربیت اولاد	حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت
۱۲ " ۱۲-۴۵ "	حرمت سود	آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب جج فیڈرل کورٹ آف انڈیا
۱۲-۵۰ " ۱¼ "	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام پر اعتراضات کے جوابات	جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری مولوی فاضل و منشی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ

نماز ظہر و عصر

اجلاس دوم

۲¼ بجے تلاوت قرآن کریم کے بعد تقریر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ شروع ہوگی۔

عبد المغنی خان ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور غیر مبایعین

ایک زمانہ تھا کہ مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء یہ آیت مکفرین اور مکذبین کو سنایا کرتے تھے۔ مگر آج ہم ان کو یہ سنا رہے ہیں کہ یا حسرۃ علی العباد ما یاتیھم من رسول الا کانوا بہ یستھزؤن۔ قرآن کریم پر ایمان لانے والا ہر شخص جب قرآن کریم میں سابقہ انبیاء کا ذکر پڑھتا ہے۔ تو ان کا نام سامنے آتے ہی بلا تامل نبی اور رسول کے الفاظ سے ان کی شان نبوت اور عظمت کا اندازہ کر لیتا ہے۔ اور کبھی اس کے دل میں یہ خیال پیدا نہیں ہوتا۔ کہ ان میں سے صرف وہی نبی اور رسول ہیں۔ جو شریعت کاملہ مستقلہ لائے۔ اور جن کا جدا کلمہ جدا قبلہ اور جدا کتاب تھی۔ کوئی عجیب ہی انسان ہوگا۔ جو یہ کہے۔ کہ ہر نبی کے واسطے جدا کلمہ جدا قبلہ۔ جدا کتاب و شریعت لانا شرط ہے۔ اور وہ ضرور پہلے نبی کی لائی ہوئی شریعت کا ناسخ ہوتا ہے۔ مگر مولوی محمد علی صاحب نے مرکز احمدیت سے جدا ہوتے ہی ہر نبی کے واسطے جدا کلمہ۔ جدا قبلہ۔ جدا مذہب جدا شریعت۔ جدا کتاب بعض یا کل احکام نبی سابق کا ناسخ ہونا تجویز کر لیا۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ "نبی کے حقیقی معنوں پر غور نہیں کی گئی۔ نبی کے معنی صرف یہ ہیں۔ کہ خدا سے بذریعہ وحی خبر پانے والا ہو۔ اور شرف مکالمہ اور مخاطبہ الہیہ سے مشرف ہو۔ شریعت کا لانا اسکے لئے ضروری نہیں۔ اور نہ یہ ضروری ہے۔ کہ صاحب شریعت رسول کا متبع نہ ہو"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صـ۱۳۸)

پھر فرماتے ہیں۔ "نبی کا شارع ہونا شرط نہیں۔ یہ صرف موہبت ہے جس سے امور غیبیہ کھلتے ہیں" (ایک غلطی کا ازالہ) اسی طرح شہادت القرآن صـ۲۳ میں فرماتے ہیں۔ "بعد توریت کے صدہا ایسے نبی بنی اسرائیل میں سے آئے۔ کہ کوئی نئی کتاب ان کے ساتھ نہیں تھی۔ بلکہ ان انبیاء کے ظہور کے مطالب یہ ہوتے تھے۔ کہ تا ان کے موجودہ زمانہ میں جو لوگ تعلیم توریت سے دور پڑ گئے ہوں۔ پھر ان کو توریت کے اصلی منشا کی طرف کھینچیں" اسی طرح فرماتے ہیں۔ "بنی اسرائیل میں کئی ایسے نبی ہوئے ہیں۔ جن پر کوئی کتاب نازل نہیں ہوئی۔ صرف خدا کی طرف سے پیشگوئیاں کرتے تھے" (بدر ۵ مارچ ۱۹۰۸ء)

حضرت احمد نبی اللہ فرماتے ہیں کہ خدا تعالے نے براہین احمدیہ حصص سابقہ میں ان کو نبی اور رسول ہی قرار دیا ہے۔ اور بکثرت سے الہامات اس میں موجود ہیں۔ جن میں ان کو بار بار یہ نام دیا گیا ہے۔ (دیکھو ایک غلطی کا ازالہ) حضرت احمد علیہ السلام فرماتے ہیں۔ "کہ نبی اور رسول ہوں۔ مگر بغیر شریعت کے اور حضرت محمد رسول اللہ کی اتباع کی برکت سے مجھے مقام نبوت عطا ہوا۔ مجھے ہرگز ایسی نبوت کا دعوےٰ نہ پہلے تھا۔ اور نہ اب ہے۔ کہ جس میں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے باہر ہونے کا وہم و گمان ہو۔ یا شریعت قرآنیہ کے خلاف ورزی یا نسخ یا تبدیلی کا کوئی شائبہ پایا جاتا ہو۔ میں تو ایسے دعوئے نبوت کو حضرت محمد رسول اللہ کے بعد کفر جانتا ہوں۔ غیر احمدی علماء میری طرف اس قسم کی نبوت منسوب کرتے ہیں۔ اور میں ہمیشہ سے اس کا انکار کرتا رہا ہوں خود جمیع علماء فرق اسلامیہ کو بالاتفاق اقرار ہے۔ کہ آنے والا مسیح نبی اللہ ہوگا۔ مگر تابع شریعت قرآنیہ ہوگا۔ اور حضرت محمد رسول اللہ کا متبع نبی ہوگا۔ اس کی وحی قرآن کے تابع ہوگی۔ اور ہم احمدیوں کا بھی حضرت احمد نبی اللہ کے بارہ میں یہی عقیدہ ہے۔ پس ہم نے حضرت احمد نبی اللہ مان کر کوئی نیا عقیدہ اختیار نہیں کیا۔

مولوی محمد علی صاحب اور ان کے نقش قدم پر چلنے والے ان کے مبلغ اور رفقاء جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ ارشاد سنتے ہیں۔ کہ (۱) خدا تعالے نے میرا نام نبی اور رسول رکھا۔ (ایک غلطی کا ازالہ) تو کہتے ہیں نبی اور رسول نام رکھا ہے۔ یہ کہاں کہا ہے کہ آپ نبی اور رسول ہیں (۲) پھر جب سنتے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ نے مجھے نبی اور رسول کے نام سے پکارا ہے۔ (ایک غلطی کا ازالہ) تو کہتے ہیں کہ نبی اور رسول کے نام سے پکارا ہے۔ یہ کہاں کہا ہے۔ کہ آپ نبی اور رسول ہیں (۳) پھر جب سنتے ہیں۔ کہ مجھے مقام نبوت تک پہونچایا (حقیقۃ الوحی حاشیہ صـ۱۵۰) تو کہتے ہیں کہ مقام نبوت تک پہنچایا کہا ہے۔ یہ کہاں کہا ہے۔ کہ مجھے مقام نبوت دیا گیا۔ (۴) جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد سنتے ہیں۔ کہ مجھے امتیازی مرتبہ بخشنے کے لئے خدا نے میرا نام نبی رکھ دیا ہے۔ اور مجھے یہ ایک عزت کا خطاب دیا گیا ہے۔ (آخری مکتوب) تو کہتے ہیں۔ یہ تو صرف ایک امتیازی مرتبہ ہے۔ اور ایک عزت کا خطاب دیا گیا ہے۔ یہ کہاں لکھا ہے۔ کہ میں نبی اور رسول ہوں۔ (۵) جب وہ سنتے ہیں۔ کہ مجھے صریح طور پر نبی کا خطاب دیا گیا۔ (حقیقۃ الوحی صـ۱۵۰) تو کہتے ہیں۔ کہ یہ تو صرف خطاب ہی ہے۔ اور خطاب حقیقت پر مبنی نہیں ہوتا۔ (۶) جب وہ سنتے ہیں۔ کہ نبی خدا کی طرف سے ایک اعزازی نام ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع سے حاصل ہوا۔ تا حضرت عیسےٰ سے تکمیل مشابہت ہو۔ (براہین احمدیہ حصہ پنجم صـ۱۸۸ حاشیہ) تو کہتے ہیں کہ یہ تو صرف تکمیل مشابہت کی غرض سے ایک اعزازی نام دیا گیا۔ اس سے یہ کہاں ثابت ہوا کہ جسے نبی کا اعزازی نام دیا جائے وہ نبی ہوتا ہے۔

یہ بات اظہر من الشمس ہے۔ کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک نام ہے جو اسم ذات کہلاتا ہے۔ اس کے سوا ابو القاسم کنیت ہے۔ نبی اور رسول ہونا لقب یا خطاب ہے۔ خاتم النبیین بھی ایک خطاب ہے۔ وقس علی ہذا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اسم ذات احمد ہے۔ نبی اور رسول لقب یا خطاب ہے۔ عزت کا خطاب ہے۔ ایک اعزازی یا امتیازی نام ہے۔ جو کسی اور مجدد یا محدث کو نہیں ملا۔ مگر اس بات کے اظہار کے لئے کہ آپ نبی اور رسول ہیں۔ آپ نے ہر اصطلاح استعمال فرمائی اور کوئی لفظ باقی نہ چھوڑا۔ مثلاً

(۱) خدا تعالےٰ نے میرا نام نبی اور رسول رکھا ہے۔ (ایک غلطی کا ازالہ)

(۲) خدا تعالےٰ نے مجھے رسول اور نبی کے نام سے پکارا ہے۔ (ایک غلطی کا ازالہ)

(۳) اس نے میرا نام نبی رکھا ہے سو میں خدا کے حکم کے موافق نبی ہوں۔ (آخری مکتوب)

(۴) مجھے امتیازی مرتبہ بخشنے کے لئے خدا نے میرا نام نبی رکھا۔ اور مجھے یہ ایک عزت کا خطاب دیا گیا۔ (آخری مکتوب)

(۵) یہ تعریف ہم پر صادق آتی ہے۔ پس ہم نبی ہیں۔ (بدر مارچ ۱۹۰۸ء)

(۶) پس یہ (نبی) صرف خدا کی طرف سے ایک اعزازی نام ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع سے حاصل ہوا تا حضرت عیسےٰ سے تکمیل مشابہت ہو (براہین احمدیہ حصہ پنجم) اگر حضرت عیسےٰ علیہ السلام فی الحقیقت نبی تھے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو صرف ایک اعزازی نام دیا گیا ہے۔ فی الحقیقت آپ نبی نہیں۔ تو تکمیل مشابہت کس طرح ہو سکتی ہے۔

(۷) مجھے صریح طور پر نبی کا خطاب دیا گیا۔ (حقیقۃ الوحی صـ۱۵۰) اس سے واضح تر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی اور رسول ہیں۔

(۸) مجھے مقام نبوت تک پہنچایا۔ (حقیقۃ الوحی صـ۱۵۰ حاشیہ) اگر نبوت کا مقام عطا نہیں ہوا۔ تو مقام نبوت تک پہنچانے سے کیا مراد ہو سکتی ہے۔ اور اس سے کیا حاصل ہو سکتا ہے۔ نبوت کے مقام تک پہنچانے سے مراد صریحاً مقام نبوت کا عطا ہونا ہی ہے۔

(۹) پس آخری زمانہ میں ایک رسول مبعوث ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ اور وہ مسیح موعود ہے۔ (تتمہ حقیقۃ الوحی صـ۶۵) اس عبارت میں اپنے حق میں مبعوث ہونے کے الفاظ استعمال فرمائے۔

(۱۰) اے غافلو تلاش کرو شاید تم میں خدا کی طرف سے کوئی نبی قائم ہو گیا ہے جس کی تم تکذیب کر رہے ہو۔ (تجلیات الٰہیہ صـ۸) یہاں اپنے حق میں نبی قائم ہونا استعمال کیا۔

(۱۱) جس پر اپنے بندوں میں سے چاہتا ہے اپنی روح ڈالتا ہے۔ یعنی منصب نبوت بخشتا ہے۔ اور یہ تمام برکت محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے ہے۔ (حقیقۃ الوحی صـ۹۵) یہاں اپنے حق میں منصب نبوت کا بخشا جانا ظاہر کیا ہے۔

خدارا بتایئے وہ کونسی اصطلاح ہے جو ایک نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈیرہ غازیخاں میں جماعت احمدیہ کے دو کامیاب جلسے

۵ دسمبر - احمدیہ جلسہ گاہ میں زیر صدارت جناب حمد اللہ بخش صاحب انسپکٹر پولیس دو جلسے منعقد کئے گئے شمولیت اور تقریر کے لئے مسلمان سکھ - آریہ سماجی اور سناتن دھرمی بھائیوں کو دعوت دی گئی شہر کے معززین کی خدمت میں انفرادی رنگ میں دعوت نامہ پہنچایا گیا۔ جلسہ میں حاضرین کی تعداد امید افزا تھی پہلا جلسہ ساڑھے گیارہ بجے شروع ہوا - تقریر کا عنوان "میرا مذہب مجھے کیوں پیارا ہے" مقرر تھا سب سے پہلے آریہ سماجی مناظر لالہ شانتی پرکاش نے تقریر کی - وہ اپنی تقریر لکھ کر لائے تھے - ہماری امید کے خلاف اور جلسہ کی غرض وغایت کو پس پشت ڈالتے ہوئے انہوں نے اسلام کی تعلیمات پر اعتراضات شروع کر دیئے۔ چنانچہ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا - کہ جس طرح سورج کو خدا نے صرف ایک دفعہ پیدا کیا - اور مکمل پیدا کیا - اسی طرح خدا نے الہام کو صرف ایک دفعہ نازل کیا اور مکمل طور پر کیا - اس کے بعد کسی دوسرے الہام کی ضرورت باقی نہیں۔ وغیرہ ذالک - نیز پیغام صلح کے حوالے سے کہا۔ کہ حضرت مرزا صاحب بھی ویدوں کو خدا کی طرف سے مانتے تھے - اور یہ کہ قرآن میں وہی تعلیم ہے - جو ویدوں میں پہلے سے موجود تھی - اس کے بعد مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تقریر ہوئی - اپنی تقریر میں انہوں نے بتایا - کہ میرا مذہب مجھے اس لئے پیارا ہے کہ وہ مجھے ایسا خدا نہیں بتاتا - جس کی صفات معطل ہو سکتی ہوں - یا جو گونگا - بہرہ اور بے رحم ہو جو نہ کسی کی عاجزی اور الحاح سنتا ہو - اور نہ اس کو جواب دیتا ہو - بلکہ میرا مذہب مجھے ایسے خدا کی راہ دکھاتا ہے - جو کہتا ہے لا تقنطوا من روح اللہ کہ اگر تم سے خطا سرزد ہوئی ہے - یا تم گناہوں کی نجاست سے آلودہ ہو گئے ہو - تو تم مایوس اور پریشان مت ہو - میں تمہیں اسی زندگی میں اپنا قرب بخش سکتا ہوں - کیونکہ رحمتی وسعت کل شیٔ تم مجھے پکارو - کیونکہ اجیب دعوۃ الداع اذا دعان - مولوی صاحب نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا - کہ ہم ہر روز اس حقیقت کا مشاہدہ کرتے ہیں - کہ انسان پہلے بچہ ہوتا ہے پھر بڑھ کر جوان ہوتا ہے - حتی کہ ایک ایسی حد اور ایک ایسی سٹیج آ جاتی ہے - کہ وہ اپنا پورا قد حاصل کر لیتا ہے - اور اس کا مزید نمو ختم ہو جاتا ہے بعینہٖ مذہب کا حال ہے - خدا کی طرف سے وید بھی اترے - زبور بھی آئی - تورات اور انجیل بھی اتری - اور سب سے آخر قرآن کریم نازل ہوا جس کے ساتھ ہی خدا نے ندا دی - الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دیناً - کہ اب دین مکمل ہو گیا ہے - پھر میرا مذہب مجھے اس لئے پیارا ہے - کہ وہ مکمل ہے - اور ہر انسان کی تمام فطرتی ضروریات کا پورا کرنے والا ہے - کوئی ایک بھی انسان ایسا نہیں - جو یہ کہہ سکے - کہ مجھ پر اسلام نے فلاں مالایطاق تکلیف رکھ دی ہے - پھر میرا مذہب مجھے اس لئے بھی پیارا ہے - کہ اس میں تمام پہلے مذاہب کی تعلیمات کا خلاصہ اور نچوڑ موجود ہے - گویا یوں سمجھ لیجئے - کہ تمام مذاہب والے علیحدہ علیحدہ ایک ایک دریا میں نہا رہے ہیں لیکن جب میں اسلام کے سمندر میں غوطہ زن ہوتا ہوں - تو میں بیک وقت ان تمام دریاؤں میں نہا رہا ہوتا ہوں۔

اس کے بعد سردار نانک سنگھ صاحب کورٹ سب انسپکٹر کی تقریر ہوئی - آپ نے ایسے جلسوں کو بہت پسند کیا - اور حضرت باوا نانک صاحب کی صلح کل اور امن اور شانتی کی تعلیم پیش کی - اس کے بعد پہلا جلسہ ختم ہوا -

دوسرا جلسہ ساڑھے چار بجے - یوم پیشوایان مذاہب منانے کے لئے جو اپنی تاریخ پر بعض مقامی حالات کی وجہ سے نہ منایا جا سکا تھا - منعقد ہوا - سب سے پہلے آغا محمد بخش صاحب ایم - اے - بی - ٹی نے حضرت کرشن جی مہاراج کی زندگی پر تقریر کی - تقریر عقیدت بھرے ہوئے الفاظ کا مجموعہ تھی - اس کے بعد لالہ شانتی پرکاش آریہ مناظر نے "وید کے ملہمین" پر تقریر کی - آپ نے اپنی سابقہ تقریر کی طرح اس میں بھی اسلام پر اعتراض کئے - تقریر کے دوران میں انہوں نے کہا - وید چونکہ ان لوگوں پر نازل ہوا - جو زمین سے درختوں اور پودوں کی مانند اپنے پورے قد کے ساتھ پیدا ہوئے تھے - اس لئے وید باوجودیکہ وہ شروع دنیا میں نازل ہوا - اپنی تعلیم میں مکمل ہے - نیز کہا - کہ ویدک دھرم چونکہ وحدانیت پر زور دیتا ہے - اس لئے اس نے اپنے چار رشیوں کی ذات پر زور نہیں دیا - اس خوف سے کہ مبادا ان کو خدا کی ذات کے ساتھ شامل کر کے ان کی پوجا شروع کر دی جائے - اس کے بعد مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ نے تقریر کی جس میں بتایا - کہ سچا مذہب وہی ہے - جو عین ضرورت کے وقت دنیا میں بھیجا گیا - نہ یہ کہ جس وقت انسانوں کو گناہ کا علم اور احساس بھی نہ تھا - اس وقت انہیں کہا جائے - کہ جھوٹ نہ بولو - چوری نہ کرو - یہ نصیحت الٹی ان کی گمراہی کا موجب ہو گی - آپ نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا - جس کے ذریعہ انسان کو خدا تعالے تک پہنچنے کا راستہ ملے - اُسے اگر وہ بھلا دے تو اس سے بڑھ کر احسان فراموشی کیا ہو سکتی ہے؟

نایاب تحفہ

سُرمہ زعفرانی :- سوائے موتیا بند کے باقی تمام امراض چشم کے دُور کرنے کا واحد سرمہ ہے - یہ بیش قیمت انگریزی اور دیسی دوائیوں کا مرکب ہے قیمت دو روپیہ فی تولہ علاوہ پیکنگ و محصول ڈاک

المشتہر

عزیز کار بالک مینیجر سٹورز ریلوے روڈ قادیان

بچوں کیلئے بے نظیر تحفہ

اسلامی کتابیں

آنحضرتؐ ۴ہر — ہمارے نبیؐ ۴ہر
ہمارے رسولؐ ۸ر — سرکار دو عالمؐ ۱۰ر
نبیوں کے قصے ۶ر — ہمارا دین ۲ر
ارکان اسلام ۴ہر — عقائد اسلام ۳ر
اسلام کے سات ستون ۸ر

معلوماتی کتابیں

ناموران ریاست ۸ر — مقناطیس کی کہانی ۳ر
طالب علم کی زندگی ۱۲ر — عجائبات سائنس ۱۲ر
لڑائی کے ہتھیار ۶ر — ہوائی جہاز ۶ر
قدرت کے کرشمے ۸ر — ہماری زمین ۸ر
سونے کی چڑیا ۸ر — (باغبانی) ۶ر
چاند تارے ۸ر — راجہ رانی ۶ر
بدی کا بدلہ ۶ر

ملنے کا پتہ

دی سٹینڈرڈ ایجنسی ایجرٹن روڈ امرتسر

تریاق معدہ

معدہ کی تمام قسم کی امراض کو دور کرنے اور قوت ہضم کو بڑھانے کیلئے لاثانی دوا ہے

قیمت ۴۰ ٹکیاں عہ پیکنگ و محصول ڈاک بذمہ خریدار

عزیز کار بالک مینیجر سٹورز ریلوے روڈ قادیان

دواخانہ طب جدید

مالکان دواخانہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ امسال سال کے اختتام کے ساتھ ہی موجودہ تمام سٹاک ختم کر دیا جائے اور باوجود گرانی زمانہ کے تمام ادویات پر ۱/۴ رعایت منظور کر لی ہے تمام احباب اور خصوصاً ممبران طب جدید کے لئے فائدہ اٹھانے کا سنہری موقع ہے

مینیجر دواخانہ طب جدید قادیان

سل دق کے مریض صحتیاب ہو گئے

اللہ کا شکر ادا کرنے کے بعد چوہدری ایوب احمد صاحب لکھتے ہیں کہ میری بیوی اور بچہ جن کے متعلق انچارج صاحب سول ہسپتال امرتسر و دیگر کئی ڈاکٹروں کی تشخیص تھی کہ وہ سل میں مبتلا ہیں۔ ڈاکٹر محب الرحمن صاحب بنگالی کے علاج سے اللہ تعالیٰ نے انہیں شفا بخشی۔ ڈاکٹر صاحب قابل قدر آدمی ہیں۔ اس مرض کی تشخیص کا انہیں خاص ہنر حاصل ہے اور اللہ تعالیٰ نے دست شفا بھی بخشا ہے میں کما حقہ خدمت نہیں کر سکتا ہے اللہ تعالیٰ انہیں پوری پوری جزا دے"

دی بنگال ہومیو فارمیسی قادیان

آج سے سوا ہزار ۱۲۵۰ برس پیشتر

جبکہ نہ پریس تھے نہ ٹائپ نہ لیتھوگرافی نہ شارٹ ہینڈ۔ نہ ٹیلیفون تھا نہ ٹیلیگراف نہ لاسلکی تھی۔ نہ براڈ کاسٹنگ کی ایجاد۔ محدثین کرام و علمائے اسلام نے قریباً ایک لاکھ راویانِ احادیث کے سوانح حیات کو اپنے دماغ میں محفوظ رکھا۔ اور پھر ان کی صحیح روایات کو۔ بخاری۔ مسلم۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ ابوداؤد وغیرہا کتب احادیث کی صورت میں ہم تک پہنچایا۔ جن کا بہترین انتخاب اور بے نظیر خلاصہ

انتخاب صحاحِ ستّہ مترجم

اب صرف دو روپیہ میں دفتر گلدستہ تعلیم الدین احمدیہ بازار قادیان سے جلسہ سالانہ پر خرید سکتے ہیں صرف چند نسخے موجود ہیں

المشتہر:۔ حکیم محمد عبد اللطیف شہید منشی فاضل ادیب فاضل احمدیہ بازار قادیان

چہرہ پر بشاشت اور جسم میں چستی!

مکرم و معزز جناب شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم تحریر فرماتے ہیں۔ کہ "عزیز یوسف علی عرفانی نے مجھے ولایت سے خط لکھا کہ میری صحت کمزور ہو رہی ہے۔ اور پیشاب میں شکر وغیرہ آتی ہے۔ آپ کی اکسیر البدن کے استعمال کے بعد وہ لکھتے ہیں۔ اب شکر وغیرہ کی شکایت بالکل دور ہو گئی پیشاب بالکل صاف اور تندرستی کا آتا ہے۔ بھوک خوب لگتی ہے۔ جو کھاؤں سو ہضم۔ چہرہ پر بشاشت اور جسم میں چستی۔ غرضیکہ ایک جوانی کا آغاز پاتا ہوں۔ نہایت اعلیٰ دوا ہے۔ ایک شیشی اور بھجوائیے" دنیا مان گئی ہے کہ دل میں نئی امنگ، اعضاء میں نئی ترنگ، دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا۔ کمزور کو زور آور اور زور آور کو شاہ زور بنانا اس اکسیر پر ختم ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

نہایت باموقع مکان

ایک مکان تمام عمارت پختہ رقبہ ۱۴ مرلہ واقعہ محلہ دارالبرکات نزد گلگت ہوس ہے۔ جس میں ایک دالان ۲۸ فٹ × ۱۱½ فٹ اس کے دونوں پہلوؤں میں دو کمرے ۱۴ فٹ × ۱۱½ فٹ سامنے برآمدہ ۲۸ فٹ × ۹ فٹ برآمدے کے ہر دو پہلو میں دو کمرے ۹ فٹ × ۹ فٹ۔ ایک بیٹھک ۱۲½ فٹ × ۱۱½ فٹ باورچیخانہ وغسل خانہ معہ نلکا۔ کمروں اور صحن میں فرش پختہ۔ سیڑھیاں اور چھت پر پردے پختہ۔

المشتہر چوہدری حاکم الدین و محمد الدین لوکل ایجنٹس قادیان

مکان قابل فروخت

ایک مکان واقعہ محلہ دارالرحمت متصل مکان قاضی رشید احمد صاحب ارشد و منشی غلام حیدر صاحب شہر۔ ہائی سکول۔ گرلز سکول ہسپتال اور مسجد محلہ سے بالکل قریب آٹھ کمرہ جات پر مشتمل ہے ہر دو طرف بیس فٹ کی سڑکیں ہیں۔ اور چوک کے کونہ پر واقعہ ہے۔ بیٹھک باورچیخانہ۔ غسلخانہ۔ نلکا و پختہ فرش سے مزین ہے

المشتہر:۔ بابو نور احمد چغتائی سب اوورسیر ٹاؤن کمیٹی قادیان

اسقاط کا مجرب علاج
حب اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کے مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اول و شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے

قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر ۱۲ للعہ

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول دواخانہ معین الصحت قادیان

سرخ پنسل کا نشان

جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے یا ۳۰ جنوری ۱۹۴۳ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے ان کی اطلاع کے لئے ان کے پتوں کی چٹوں پر سرخ پنسل کا نشان لگایا جا رہا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر قیمت ادا فرما دیں۔ جو دوست خود نہ آسکیں۔ وہ کسی دوسرے دوست کے ہاتھ بھجوا دیں۔ جن کے لئے یہ بھی ناممکن ہو۔ وہ براہ کرم یکم جنوری سے قبل رقم بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما دیں۔ بصورت دیگر یکم جنوری کو وی پی ارسال ہوں گے۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرت حضرت ام المومنین

از حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب

"عزیزم مکرم شیخ محمود احمد صاحب عرفانی آجکل حضرت ام المومنین کی سیرت لکھ رہے ہیں اور اس کا مسودہ مجھے بھی دکھا لیتے ہیں۔ میری رائے میں یہ کتاب ایک اوریجنل (Original) تصنیف ہے۔ اور اکثر احباب تو اسے اول سے آخر تک بالکل نئی معلومات کا مجموعہ پائیں گے۔ جو نہ صرف ان کیلئے بلکہ ان کی بیویوں اور لڑکیوں کیلئے سراسر رحمت اور برکت کا موجب ہوگی۔ اور قرآن کریم، حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد یہ وہ کتاب ہوگی جسے احمدی آئندہ اپنی لڑکیوں کو التزاماً جہیز میں دیا کریں گے۔ اور یقیناً ان کے گھروں کو جنت بنانے میں ممد ثابت ہوگی۔ اس کے علاوہ یہ غیر مذاہب کی عورتوں کے لئے تبلیغ احمدیت کا بھی نہایت موثر ذریعہ ثابت ہوگی۔ ہمارے سلسلہ کی کتب میں عورتوں کے لئے نہایت ہی کم کتابیں اب تک تصنیف ہوئی ہیں۔ اس لئے میں اُمید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ جب جلسہ سالانہ پر یہ کتاب شائع ہو جائیگی۔ تو ہر احمدی خواہ خواندہ ہو یا ناخواندہ اور عورت خواہ پڑھی لکھی ہو یا اُمّی۔ ضرور اسے خرید کر اپنی دنیا اور آخرت کا توشہ جمع کریں گے۔ کیونکہ کاغذ کی کمیابی کی وجہ سے محدود کاپیاں شائع ہو سکیں گی۔ اللہ تعالیٰ مصنف کو جزائے خیر دے۔ اور انہیں بیماری سے شفا بخشے۔ مجھے تو یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس کتاب کی تصنیف کا خیال بھی خدا کی طرف سے اُن کے دل میں ڈالا گیا ہے۔" قیمت فی نسخہ تین روپے۔

شیخ محمود احمد عرفانی ایڈیٹر اخبار الحکم قادیان

جلسہ سالانہ کی تقریب پر
۲۱؍ دسمبر ۱۹۴۲ء سے ۴؍ جنوری ۱۹۴۳ء تک خاص رعایت

کوئن
ہر مشہور دوکان سے خریدیں!

کوئن گولڈن پلز
طاقت کی بینظیر گولیاں
نہایت بیش قیمت اجزاء سے مرکب دو روپیہ ۲ / بارہ

کوئن ٹیبلٹ
ملیریا کی کامیاب دوا
دو روپیہ میں ایکسو بیس ۱۲۰ ٹکیہ

کوئن پاوڈر
امراض مخصوصہ کا بہترین علاج
مکمل خوراک پونے دو روپے

بنگال کیلئے سٹاکسٹ فرینک راس اینڈ کمپنی لمیٹڈ کلکتہ

مینوفیکچررز:۔ دی کوئن سٹورز قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واشنگٹن ۱۹ دسمبر۔ بحرالکاہل میں جن امریکی فوجوں نے نیو برٹن میں ارادے کے مقام پر مورچہ بنایا تھا۔ ایک میل آگے بڑھ کر ایک گاؤں پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہاں ان کو فوجی سامان اور پورا توپ خانہ ہاتھ آیا۔ جاپانی ہوائی جہازوں نے حملہ کرنے کی کوشش کی۔ لیکن اتحادی ہوائی توپوں نے انہیں ناکام بنا دیا۔ ارادے سے ۶۰ میل شمال مغرب کی طرف گلاسٹر پر اتحادی ہوائی جہازوں نے زور کا حملہ کیا۔ ادھر ایمپرس آگسٹا کی خلیج سے شمال مشرق کی طرف اتحادی فوجیں اور آگے بڑھ گئی ہیں۔ ہوائی جہازوں نے جاپانی فوجوں کے پیچھے رسد اور کمک کے ذخیروں پر بم برسائے۔ اس حملے میں سات جاپانی ہوائی جہاز اور دو فائٹر تباہ ہوئے۔ اتحادیوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔

چنگنگ ۱۹ دسمبر۔ سنٹرل ہنگ کی کے مورچے پر جاپانی فوجیں اور پیچھے ہٹ گئی ہیں۔

ماسکو ۱۹ دسمبر۔ دریائے نیپر کے موڑ پر کریوگراڈ کو خطرہ اور بڑھ گیا ہے۔ یہ جگہ چرکاسی سے پندرہ میل کے فاصلہ پر ہے۔ یہاں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ کیف کے ابھرے ہوئے مورچے پر سلوبین سے لینن گراڈ تک ۵۰۰ میل لمبے مورچے کو روسیوں نے سنبھال لیا ہے۔

کلکتہ ۱۹ دسمبر۔ ہندوستان کے فیڈرل کورٹ کے چیف جسٹس کل کلکتہ سے پٹنہ روانہ ہو گئے۔ کلکتہ میں انہوں نے سپریم کورٹ بنا لیے

متعلق گفتگو کی۔ پٹنہ سے وہ دہلی۔ کراچی۔ لاہور اور پشاور جائیں گے۔

دہلی ۱۹ دسمبر۔ حضور وائسرائے نے شیلانگ کا دورہ ختم کر لیا ہے۔ پچھلے دو ہفتوں میں لارڈ ویول ۵ صوبوں کی راجدھانیوں میں تشریف لے گئے۔

پریٹوریا ۱۹ دسمبر۔ ہندوستان کے ہائی کمشنر سر شفاعت احمد خاں نے کل مارشل سمٹس سے ملاقات کی اور جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے متعلق بحث کی۔

واشنگٹن ۱۸ دسمبر۔ پریذیڈنٹ روزویلٹ نے آج پریس کانفرنس میں یہ انکشاف کیا کہ انہیں طہران میں امریکن سفارت خانہ کی بجائے روسی سفارت خانہ میں ٹھہرایا گیا۔ کیونکہ مارشل سٹالن کو جرمن سازش کا پتہ لگ گیا تھا۔ مارشل سٹالن کے بیان کے مطابق جرمن سازش کا مقصد طہران کانفرنس میں حصہ لینے والوں کی زندگیوں کو ختم کرنا تھا۔ چنانچہ سٹالن نے پریذیڈنٹ روزویلٹ پر زور دیا کہ روسی سفارت خانہ میں قیام کریں۔ تاکہ کانفرنس میں شمولیت کے لئے انہیں طہران کے بازاروں سے نہ گذرنا پڑے۔ پریذیڈنٹ روزویلٹ نے مزید بتایا کہ مسٹر چرچل کو برطانوی سفارت خانہ میں ٹھہرایا گیا۔ جو روسی سفارتخانہ کے نزدیک ہی تھا۔ پریذیڈنٹ روزویلٹ نے مزید انکشاف کیا کہ طہران کے ارد گرد غالباً ایک سو جاسوس موجود تھے۔ روسی اور امریکن سفارت خانہ میں ایک میل کا فیصلہ تھا۔ میں محسوس کرتا ہوں۔ کہ اگر جرمن مارشل سٹالن مسٹر چرچل یا مجھے طہران کے بازاروں میں لے لیتے۔ تو ایک اہم واقعہ ہوتا۔

لنڈن ۱۸ دسمبر۔ آج ایک جرمن نیوز ایجنسی نے مسٹر چرچل کی بیماری کے متعلق تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر چرچل کے جانشین کا سوال ناگزیر صورت اختیار کر چکا ہے۔ اُمیدوار مسٹر ایڈن۔

لنڈن ۱۸ دسمبر۔ مسٹر چرچل وزیر اعظم کی صحت کے متعلق آج ایک بلیٹن جاری کیا گیا ہے۔ کہ مسٹر چرچل کی نبض میں کچھ بے قاعدگی ہو گئی ہے۔ مگر ٹمپریچر کم ہو رہا ہے۔ اور نمونیہ کی علامات دُور ہو رہی ہیں۔

لاہور ۱۸ دسمبر۔ رقبہ زیر کاشت چاول کا موجودہ تخمینہ ۱۱۸۵۲۰۰ ایکڑ ہے۔ پچھلے سال کا تخمینہ ۱۱۰۲۸۲۰ ایکڑ تھا۔ موجودہ تخمینہ پچھلے سال کے اصل رقبہ سے ۸ فیصدی زیادہ ہے۔

نئی دہلی ۱۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت ہند ۱۹۴۴ء میں "زیادہ غذا پیدا کرو" نامی مہم کو تیز اور وسیع کرنے کے لئے ڈیڑھ کروڑ روپیہ خرچ کرنے کی منظوری دیگی۔

لنڈن ۱۸ دسمبر۔ خارکوف میں جرمن جنگی مجرموں کے خلاف جو مقدمہ چلایا جا رہا ہے اس میں ایک جرمن مجرم نے بیان کیا کہ کیف میں ۲۵ ہزار روسیوں کو تہ تیغ کیا گیا تھا۔ اور زیٹومیر میں جو روسی ہلاک کئے گئے تھے ان کی تعداد پانچ سے آٹھ ہزار تک تھی۔ ایک ہسپتال کے ۹ ہزار مریضوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا تھا۔

نیویارک ۱۸ دسمبر۔ امریکہ کے بہت سے علاقوں میں انفلوئنزا کا مرض شدت اختیار کر گیا ہے۔ متاثرہ علاقوں کے ۱۰ فیصدی باشندے انفلوئنزا، کھانسی، زکام اور اسی قسم کے دوسرے امراض میں مبتلا ہیں۔ لیکن مرنے والوں کی تعداد بہت کم ہے۔

لنڈن ۱۸ دسمبر۔ آقائے علی سہیلی نے ایران کی نئی حکومت مرتب کر لی ہے۔ وزیر خارجہ آقائے محمد سعید اور وزیر عدالت آقائے صادق بحال ہے ہیں۔ تین وزیروں کو نئے منصب دئے گئے ہیں جدید وزیر جنگ آقائے ابراہیم زند ہیں۔ آپ پہلے شاہی محل کے نگران تھے۔

نئی دہلی ۱۹ دسمبر۔ لارڈ لوئی ماؤنٹ بیٹن نے اعلان کیا ہے کہ جاپان کے خلاف لڑائی اس وقت تک ختم نہ ہو گی۔ جب تک کہ وہ صلح کے لئے ہاتھ نہ پھیلائے۔ دشمن کو نیچا دکھانے کی ہر ممکن سعی عمل میں لائی جائیگی جرمنی کی شکست کے بعد جاپان کے خلاف تمام ذرائع استعمال کئے جائیں گے۔

واشنگٹن ۱۹ دسمبر۔ روزویلٹ نے بتایا کہ ابھی ایران میں نازی کارندے موجود ہیں۔ طہران کانفرنس کے موقع پر دو ہزار نازی ایجنٹ ہوائی جہاز

اصلی
جہاز مارکہ
سودیشی کپڑے
بلحاظ نفاست۔ ملائمیت۔ عمدگی۔ پائیداری میں
ہندوستان بھر میں اپنا ثانی نہیں رکھتے
کاٹن کریپ
لٹھا۔ پاپلین
شرٹنگ
خاکی
زین۔ ڈِل۔
پگڑی کلاتھ
سفید زین وڈول
سمن زین
نیلی زین
سوسی زین
دھوتی۔ رنگین وسفید
پردا کلاتھ
شینٹنگ کلاتھ
نینسک کلاتھ
ڈرل
جھاڑن
باوا پردمن سنگھ اینڈ سنز امرت سر
برانچیں۔ بمبئی۔ کلکتہ۔ دہلی۔ لاہور۔ کوئٹہ

شباکن
ملیریا کی کامیاب دوا ہے
کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اگر ملتی ہے۔ تو بیس روپے اونس۔ پھر کونین استعمال کر کے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔
قیمت یکصد قرص عہ پچاس قرص ۱۱ر
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

حب جواہر مہرہ عنبری
یا
محافظ شباب گولیاں
اس کے بڑے اجزاء مروارید۔ یاقوت پکھراج۔ زمرد۔ زہر مہرہ خطائی۔ فیروزہ۔ یشب۔ کہربا۔ عنبر۔ مشک۔ ورق طلاء۔ ورق نقرہ اور جدوار خطائی وغیرہ ہیں۔ یہ نسخہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رض کا ہے۔ اسکے متعلق حضور اپنی بیاض میں فرماتے ہیں "مقوی دل و دماغ و روح و باصرہ تریاق سموم و دافع خفقان و حزن و بواسیر و جنون و حمی وبائی۔ حصبہ (خسرہ) جدری (چیچک) امراض رحم۔ محلل صلابات و محافظ شباب ہے" قیمت ایکروپیہ کی چار گولیاں۔
طبیہ عجائب گھر قادیان